وہ ہم میں سے نہیں

16-NOVEMBER-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

16 نومبر، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

وہ ہم میں سے نہیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿....صحابۂ کرام کی نِرالی ادائیں
- ✿....وہ ہم میں سے نہیں
- ✿....جنت میں آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس
- ✿....مسلمان کو دھوکا دینے والا ہم سے نہیں

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: قیامت کے روز اللہ پاک کے عرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہو گا، 3 شخص اللہ پاک کے عرش کے سائے میں ہوں گے (1): وہ شخص جو میرے اُمَّتی کی پریشانی (*Tension*) دُور کرے (2): میری سُنّت کو زِندہ کرنے والا (3): مجھ پر کَثرت سے درود شریف پڑھنے والا۔[1]

بیٹھتے اُٹھتے، جاگتے سوتے | ہو اِلٰہی مرا شعار درود[2]

وضاحت: یااللہ پاک! ایسی تَوفیق عطا فرما کہ بیٹھتے، اُٹھتے، سوتے، جاگتے بَس ہر وقت درودِ پاک پڑھتے رہنے کی عادت بن جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت اَفْضَل عَمَل ہے۔[3]

---

1 ...البدور السافرۃ، صفحہ: 169-170، حدیث: 364۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 124۔

3 ...جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

اے عاشقانِ رسول! اچھی نیت بندے کو جنّت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ❁ عِلمِ دِین سیکھتا ہوں ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ توجُّہ سے سُنوں گا ❁ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صحابیٔ رسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کسی راستے سے گزرے، ہم بھی ساتھ تھے، راستے میں ایک جگہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک اُونچی عِمارت (**Tall Building**) دیکھی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کیا: یہ فُلاں صحابی نے بنائی ہے۔ عابِد و زاہِد نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ بات ناگوار گزری مگر آپ نے اس کا اِظْہار نہ فرمایا۔ بعد میں جب وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ حاضِرِ خِدْمت ہوئے اور سلام عرض کیا تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُن سے رُخِ اَنْور پھیر لیا، انہوں نے دوبارہ سلام عرض کیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پھر رُخِ زیبا پھیر لیا، چند بار یونہی ہوا تو (وہ صحابی پریشان ہوئے) صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے بات کی (کہ آخر حُضُور انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مجھ سے ناراضی کا کیا سبب ہے؟) صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے سب معاملہ بتا دیا (کہ رسولِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمہارے گھر کے قریب سے گزرے تھے، تمہاری بلند عِمارت دیکھی تھی، شاید ناراضی کا سبب یہی ہو گا)۔ بس اتنا سننا تھا کہ وہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فورًا گھر پہنچے اور اپنی اُس اُونچی عمارت کو گِرا کر بالکل زمین کے برابر کر دیا (یعنی صِرف اُوپر کی منزلیں گِرا کر عمارت کو نیچا نہیں کیا بلکہ پُوری عمارت ہی گِرا دی)۔ پھر ایک روز پیارے نبی، رسولِ ہاشمی

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا وہاں سے گزر ہوا تو آپ کو وہ عمارت نظر نہ آئی، فرمایا: وہ عمارت کہاں گئی؟ عرض کیا گیا: اُن صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے آپ کی ناراضی کے خوف سے عِمارت (**Building**) گرا دی ہے۔ اس پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سُن لو! بے شک ہر عِمارت اس کے مالِک کے لئے وبال ہے البتہ جو ضرورتاً بنائی گئی ہو۔[1]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: حدیثِ پاک میں لفظِ وبال سے مراد اگر گُناہ ہے تو مطلب یہ ہے کہ ہر وہ عمارت جو بِلا ضرورت صِرف فخر و تکبر کے لئے بنائی جائے کہ یہ عمل ناجائز ہے، فخر و تکبر کا ہر کام حرام ہے۔ اور اگر یہاں لفظِ وَبال سے مراد آخرت کا بوجھ ہے تو ہر وہ عمارت اس میں داخِل ہے جو بلا ضرورت بنائی گئی ہو۔ غرض کہ دُنیوی ضرورت (مثلاً رہنے، کاروبار کرنے وغیرہ) کے لئے عمارت بنانا مُباح (یعنی جائز) ہے اور دِینی ضرورت (مثلاً مسجد، مدرسے وغیرہ) کے لئے عِمارت بنانا ثواب کا کام ہے۔ اس کے عِلاوہ جو عِمارت محض نمائش (***Show off***) کے لئے، فخر و غرور کے لئے بنائی جائے، وہ بنانے والے کے لئے روزِ قیامت وَبال ہو گی۔[2]

صحابۂ کرام کی نرالی ادائیں

پیارے اسلامی بھائیو! اس **حدیثِ پاک** کی روشنی میں صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے عشق کا انداز دیکھئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُونچی عِمارت دیکھی، اسے پسند نہ فرمایا، اس پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بھی نہ فرمایا کہ یہ عِمارت بنانا جائز نہیں ہے، ان صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کو عِمارت گرا دینے کا حکم بھی نہیں دیا بلکہ صِرف ناراضی کا اِظْہار ہی

---

1 ... ابو داؤد، کتاب الادب، باب ماجاء فی البناء، صفحہ:815، حدیث:5237 ملتقطاً۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:22 ملتقطاً۔

فرمایا، اُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو صِرف اندازہ ہی ہوا کہ شاید آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کی وجہ یہ عِمارت ہو گی، بس اس سبب سے کہ یہ عِمارت میرے اور میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان آڑ بن گئی ہے، لِہٰذا پُوری عِمارت ہی کو ڈھادیا، یہ بھی نہیں سوچا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو صِرف اُونچائی ہی بُری لگی ہو گی، لِہٰذا صِرف اُوپر کی چند منزلیں گِرا دیتا ہوں، نہیں...!! نہیں...!! جو چیز محبوب کی ناراضی کا سبب بن رہی تھی، اسے جڑ ہی سے ختم کر دیا، پُوری کی پُوری عِمارت ہی گِرادی۔ یہ بھی نہیں سوچا کہ میرا اتنا سارا پیسہ جو میں نے اس عِمارت پر لگایا ہے، وہ برباد (**Waste**) ہو جائے گا، بَس دیکھا کہ محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کے سبب ناراض ہیں، لِہٰذا پُوری عِمارت گِرا کر زمین کے برابر کر دی۔ کیوں؟ صِرف و صِرف محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے کے لئے۔

سُبْحٰنَ اللہ! اسے کہتے ہیں سچّا عشق...!!

کروں تیرے نام پہ جاں فِدا، نہ بس ایک جاں، دوجہاں فِدا
دوجہاں سے بھی نہیں جی بھرا، کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں[1]

اے عاشقانِ رسول! یہ صِرف ایک واقعہ نہیں ہے، صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کی زندگی میں ایسے بیسیوں واقعات موجود ہیں، جن سے پتا چلتا ہے کہ صحابۂ کرام علیہم الرّضوان پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی سے ڈرتے تھے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے کی خاطِر تَن، مَن، دَھن سب کچھ قربان کر دینے سے بالکل پیچھے نہیں ہٹا کرتے تھے۔ اس میں ہمارے لئے بھی سبق (**Lesson**) ہے، ہر وہ بات، ہر وہ کام، ہر وہ نظریہ، ہر وہ انداز، ہر وہ عادت جو رسولِ خُدا، احمدِ مجتبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کا

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:109۔

سبب بن رہی ہو، ایک مسلمان کی شان یہی ہے کہ اس بات کو، اس کام اور اس عادَت (**Habit**) کو فورًا سے پہلے چھوڑ کر اپنے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے کی فِکْر کرے کیونکہ

جنابِ مصطفےٰ ہوں جس سے ناخُوش
نہیں ممکن کہ ہو اس سے خُدا خُوش

اللہ ورسول کو راضی کرو....!

پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً کامیاب وہی ہے جو اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے میں کامیاب (**Successful**) ہو گیا اور اَصْل میں ناکام (**Fail**) وہی ہے، جو اللہ ورسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے میں ناکام رہ جائے۔ اللہ پاک قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے:

وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۶۲﴾

(پارہ:10، التوبۃ:62)

ترجمۂ کنزُالعرفان: حالانکہ اللہ اور اس کا رسول اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ لوگ اسے راضی کریں، اگر وہ ایمان والے ہیں۔

یقین مانیئے! بہت ہی نقصان میں ہے وہ بندہ جس سے شفاعت فرمانے والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لا تعلقی کا اِظْہار فرما دیں۔ اُس کی دُنیا بھی برباد (**Destroy**) ہے، آخرت بھی برباد ہے۔ اس لئے ہم پر لازم ہے کہ اپنی زِندگی کا ایک ایک لمحہ، ہر دِن، ہر رات، ہر منٹ، ہر گھنٹہ اللہ ورسول کی رِضا والے کاموں میں گزاریں اور ہر وہ کام جس سے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بیزاری کا اِظْہار فرمایا ہے، اس سے

بچنے کی بھرپور کوشش (Effort) کریں۔

وہ ہم میں سے نہیں

بہت ساری حدیثوں میں اس طرح کے ارشادات ہیں کہ جو بندہ فُلاں کام کرے یا فُلاں کام نہ کرے لَیْسَ مِنَّا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ یعنی وہ ہمارے طریقے پر نہیں، ہمارے پیاروں میں سے نہیں یا ہم اس سے بیزار ہیں۔ آیئے! اس مضمون کی چند حدیثیں سنتے ہیں اور نیّت کرتے ہیں کہ ایسے کاموں سے بچیں گے اور اللہ و رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

(1): خوش الحانی سے قرآن نہ پڑھنا

سرکارِ ذِی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ یعنی جو خوش الحانی سے قرآن نہ پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (1)

الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں لکھتے ہیں: یَتَغَنَّ کا معنی ہوتا ہے: خُوش الحانی اور اچھے لہجے سے پڑھنا۔ اس سے معلوم ہوا؛ بُری آواز والا بھی بقدرِ طاقت عمدگی سے قرآن شریف پڑھے کہ خُوش آوازی قرآنِ کریم کا زیور ہے۔ ایک جگہ مفتی صاحِب نے لکھا: ایک ہی شخص اپنی آواز بُری بھی نکال سکتا ہے اور کچھ اچھی بھی، مطلب یہ ہے جو بندہ جتنی اچھی آواز نِکال سکتا ہے، اتنی اچھی آواز سے تِلاوت کرے، یہ مطلب نہیں کہ جس کی آواز اچھی نہیں ہے وہ تلاوت ہی نہ کرے۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں تو یہ ارشاد ہوا کہ جو اچھی آواز سے، اچھے لہجے

---

1 ...بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ واسروا قولکم ...الخ، صفحہ:1815، حدیث:7527۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:266-274 ملتقطاً۔

سے قرآنِ کریم کی تِلاوت نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔ لیکن آج ہم غور کریں، ہم تو اس سے بھی ایک قدم پیچھے ہیں، پوچھنا یا ہاتھ کھڑے کروانا مُناسب نہیں ہے، ہم میں سے ہر ایک خُود ہی غور کرے کہ ہم قرآنِ کریم کی کتنی تلاوت کرتے ہیں؟

آہ! افسوس! مہینوں کے مہینے گزر جاتے ہیں قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا تو دُور کی بات، اس کی زیارت کرنے کی بھی توفیق نہیں ملتی...!! کاش! ہم قرآنِ کریم کی، اللہ پاک کے اس پاکیزہ کلام کی قدر کریں، اللہ پاک نے ہمیں آنکھیں دِی ہیں، زبان دِی ہے، آواز عطا فرمائی ہے، ان آنکھوں سے قرآنِ کریم کی زیارت کریں، اس زبان سے اللہ پاک کے پاکیزہ کلام کی تِلاوت کریں، اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! زِندگی میں سکون (**Peace of Mind**) آ جائے گا، اللہ پاک نے چاہا تو سینہ نُورِ قرآن سے روشن ہو گا، دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی۔

کاش! یہ آواز تِلاوت میں استعمال ہوتی

روایت ہے: ایک مرتبہ صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہما کہیں سے گزر رہے تھے، دیکھا ایک گَوَیَّا بہت اچھی آواز سے گا رہا تھا، آپ نے فرمایا: کاش! یہ آواز قرآن شریف کی تِلاوت کے لئے استعمال ہوتی۔ یہ کہہ کر آپ تشریف لے گئے۔ بعد میں جب اُس گَوَیے کو معلوم ہوا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہما یہاں سے گزرے تھے اور آپ یہ بات فرما کر گئے ہیں، اسے بہت شرم آئی، آپ کا پیارا جملہ اس کے دِل پر لگا، اس نے فوراً سچّی توبہ کی اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہما کے ساتھ رہنے لگا، کچھ

ہی عرصے میں قرآنِ کریم کا عالِم اور قارِی بن گیا۔[1]

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تِلاوت کرنا میرا کام صبح و شام ہو جائے

اللہ پاک ہمیں بھی تِلاوتِ قرآن کی توفیق عطا فرمائے، ہم تِلاوت کریں، اچھی آواز سے کریں، اللہ پاک نے جیسی آواز دی ہے، وہ دی ہے، جتنا ہم سے ممکن ہو اچھے لہجے میں تِلاوت کریں۔ البتہ! یہ یاد رہے کہ اچھے لہجے میں پڑھنا اسی وقت کہلائے گا جب کہ تجوید کے قواعد کا لحاظ رکھا جائے، اچھا پڑھنے کی کوشش میں تجوید کے قواعِد توڑنا دُرُست نہیں ہے۔

اگر قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا تو سیکھ لیں، تجوید کے ساتھ پڑھنا نہیں آتا تو تجوید سیکھ لیں۔ الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت مسجدوں میں، دُکانوں پر، آفسز میں **مدرسۃ المدینہ بالغان** لگائے جاتے ہیں، اس میں شرکت (***Participate***) کیجئے! اگر آپ فیزیکلی کلاس لینے کا وقت نہیں پاتے تو آن لائن کلاس لے لیجئے! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے تحت آن لائن عِلمِ دِین پڑھانے کا بھی انتظام ہے۔ آن لائن درسِ نظامی (یعنی عالِم کورس) بھی کروایا جاتا ہے، مختلف شارٹ کورسز بھی کروائے جاتے ہیں اور درست تجوید و قراءت کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا بھی سکھایا جاتا ہے۔ مختصر وقت کی کلاسز ہوتی ہیں، ان میں شرکت کیجئے! قرآنِ کریم پڑھنا سیکھئے! شارٹ کورسز کیجئے بلکہ دَرْسِ نظامی (عالِم کورس) بھی کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! بہت برکتیں ملیں گی۔ اللہ پاک ہم سب کو قرآنِ کریم سیکھنے، پڑھنے اور اس پر عَمَل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِيْن بِجَاهِ خَاتَمِ

---

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب فضائل القرآن، باب آداب التلاوۃ، صفحہ:80، تحت الحدیث:2199 بتغیر قلیل۔

النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): سُنّت سے بے رغبتی

رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ یعنی جس نے میری سُنّت سے بے رغبتی کی، وہ مجھ سے نہیں۔[1]

عُلَمائے کرام اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ جو بندہ کسی سُنّت کو بُرا جانے، وہ اسلام ہی سے خارِج ہے اور جو بِلاعذر سُنّت چھوڑنے کا عادِی ہو وہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پسندیدہ اور پرہیز گار لوگوں میں سے نہیں۔[2]

ہمارے مُعاشرے کا یہ بھی ایک کمزور پہلو ہے، ہمارے ہاں سنتوں سے بہت بے توجہی پائی جاتی ہے، سُنتوں پر عمل کرنا تو بعد کی بات ہے، سنتوں کی معلومات ہی کب ہوتی ہے؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چلتے کیسے تھے؟ بیٹھتے کیسے تھے؟ کھانا کھانے کا مبارک انداز کیسا تھا؟ آرام فرمانے کا انداز کیسا تھا؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری ادائیں کیا ہیں؟ اس کی معلومات ہی نہیں ہوتیں۔ ہاں! نیا فیشن کون سا چل رہا ہے، یہ معلوم ہوتا ہے؟ آج کل مارکیٹ میں موبائل کا نیا ماڈل کونسا ہے؟ کار کا نیا ماڈل کونسا ہے؟ جوتوں، کپڑوں وغیرہ میں ٹرینڈ کیا چل رہا ہے؟ یہ سب معلومات ہوتی ہیں مگر افسوس! آمنہ کے لال، رسولِ بے مثال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سنتوں کی معلومات کم ہی ہوتی ہے اور جن سنتوں کی معلومات ہے بھی، ان پر بھی عمل نہیں ہو پاتا، مثلاً داڑھی مبارک ہی کو لے لیجئے! کون سا مسلمان ہے جو نہیں جانتا کہ داڑھی رکھنا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّت

---

1 ...بخاری، کتاب النکاح، باب الترغیب فی النکاح، صفحہ:1307، حدیث:5063۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:151 بتغیر قلیل۔

ہے مگر کوئی دوسروں سے شرماتا ہے، کسی کو نوکری (Job) کی فِکْر ستاتی ہے، کوئی کسی وجہ سے اور کوئی کسی وجہ سے سُنّت اپنانے سے محروم رہ جاتا ہے۔ کاش! ہمیں سنتوں سے محبّت نصیب ہو جائے۔

خدا و مصطفٰے ناراض ہوتے ہیں سنو ان سے | جو داڑھی کو مُنڈاتے ہیں یا مُٹّھی سے گھٹاتے ہیں[1]

سنّت پر عمل کی برکت سے مغفرت ہو گئی

امام ذہبی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: علّامہ ہِبَۃُ اللہ طَبَری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ کا انتقال ہوا تو حضرت علی بن حسین رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ نے انہیں خواب (Dream) میں دیکھا۔ پوچھا: اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ جواب دیا: اللہ پاک نے میری مغفرت فرمادی۔ عرض کیا: کس سبب سے؟ فرمایا: سُنّت کی وجہ سے۔[2]

سُبْحٰنَ الله! دیکھا آپ نے سنّت پر عمل کرنا مغفرت کا ذریعہ بن گیا۔ یقیناً کامیاب و کامران ہے وہ جو فرائض وواجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالے۔

جنت میں آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس

بی بی آمنہ کے لال، رسولِ بے مثال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔[3]

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 291۔

2 ...سیر اعلام النبلاء، رقم: 3788، ہبۃ اللہ بن الحسن بن منصور، جلد: 13، صفحہ: 270 ملتقطاً۔

3 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے معمولات میں سے کئی کام ایسے ہیں جنہیں اگر سنّت کے مطابق کیا جائے تو ہم ثواب کے حقدار بن سکتے ہیں مثلاً سنت کے مطابق کھانا پینا، چلنا پھرنا، سونا جاگنا، مسواک کرنا، لباس پہننا، جوتے پہننا، اُتارنا، تیل لگانا، ناخن کاٹنا، گفتگو (**Conversation**) کرنا وغیرہ، اگر ہم یہ سب کام سُنّت کے مطابق کرنا شروع کر دیں تو اِنْ شَآءَاللّٰهُ الْكَرِيْم! دِن رات میں ہزاروں نیکیاں کمانے میں کامیاب (**Successful**) ہو جائیں گے۔

تِری سُنّتوں پہ چل کر مری روح جب نکل کر | چلے تُو گلے لگانا مَدنی مدینے والے
ترے نام پر ہو قرباں مِری جان، جانِ جاناں | ہو نصیب سَر کٹانا مَدنی مدینے والے[1]

پیارے اسلامی بھائیو! روزہ مرّہ کے معمولات سے متعلق سینکڑوں سنتیں سیکھنے کے لئے **بہارِ شریعت** حِصَّہ 16 اور امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **550 سنتیں و آداب** پڑھ لیجئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو
رَبّ کے در پر جھکیں، التجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو[2]

(3): مسلمان کو دھوکا دینے والا ہم سے نہیں

اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 428 بتقدم و تاخر۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ: 670-671 ملتقطاً۔

مِنَّا یعنی جس نے ہمارے ساتھ دھوکا کیا وہ ہم سے نہیں۔[1] یعنی جس نے مسلمانوں کو دھوکا دیا، وہ ہماری جماعت میں سے نہیں)۔[2]

اے عاشقانِ رسول! یہ بھی ہمارے معاشرے کا ایک سیاہ پہلو ہے، آج کل دھوکا اتنا عام (Common) ہو چکا ہے کہ بس... اللہ پاک کی پناہ! دھوکا دینے کے ایسے ایسے انداز ہیں کہ بیان کرتے ڈر لگتا ہے ❁ کاروبار (Business) میں دھوکا ❁ ناپ تول میں دھوکا ❁ اَصل (Original) بتا کر نقل (Fake) چیزیں بیچ دی جاتی ہیں ❁ ایک نمبر بتا کر دو نمبر چیزیں دے دی جاتی ہیں ❁ موبائل کے ذریعے دھوکا دیا جاتا ہے ❁ ایسی موبائل اپلی کیشنز موجود ہیں، جن میں دھوکا دیا جاتا ہے ❁ جُھوٹی کہانیاں سُنا کر ❁ اپنی طرف سے دُکھ بھری داستان بنا کر، لوگوں کو سُنا کر مال بٹور لیا جاتا ہے ❁ چند منٹس کی کال کرنے کے لئے موبائل لیتے ہیں اور ایسے فنکشنز (Functions) استعمال کر لیتے ہیں کہ آدمی کا مال لُٹ چکا ہوتا ہے، اسے خبر تک نہیں ہوتی غرض کہ دھوکا دینے کے ایسے ایسے انداز آ گئے ہیں کہ اچھے بھلے آدمی کا دماغ خراب کر کے اسے لُوٹ کر لے جاتے ہیں۔ وہ اپنے ہاتھوں سے اپنی جمع پُونجی (Savings) حوالے کر دیتا ہے اور اسے خبر تک نہیں ہوتی۔

یہ دھوکا دینے والے لوگ رَبِّ قَہّار سے ڈرتے نہیں ہیں، دھوکے سے مال لُوٹ کر خوشیاں مناتے ہیں جبکہ جسے دھوکا دیا، اس بے چارے کی زندگی اُجڑ جاتی ہے، اس کے بچے بُھوک سے بلکتے رہ جاتے ہیں، گھر کا چولہا نہیں جل پاتا، یہاں تک کہ دھوکا کھانے والوں کی خود کشیوں (Suicides) کے واقعات بھی موجود ہیں۔

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب قول النبی... الخ، صفحہ:57، حدیث:101۔

2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:5، صفحہ:254 خلاصۃً۔

اللہ پاک ان دھوکے بازوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ مسلمان کو دھوکا دینا سخت گُناہ، حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: 3 شخص جنّت میں داخِل نہیں ہوں گے، ان میں سے ایک دھوکے باز بھی ہے۔[1]

تینوں قتل ہوگئے

اے عاشقانِ رسول! یہ دُنیا کی دولت عموماً جس کے لالچ میں دھوکا دیا جاتا ہے، یاد رکھئے! یہ دولت بہت بے وفا ہے، اس کا لالچ آدمی کو دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی تباہ و برباد (**Destroy**) کرڈالتا ہے۔ منقول ہے: ایک مرتبہ ایک شخص کو کہیں سے بہت سا سونا (**Gold**) مل گیا، وہ اسے چادر میں لپیٹ کر اکیلا ہی گھر کی طرف روانہ ہوا۔ راستے میں اسے 2 شخص ملے، اُنہوں نے جب دیکھا کہ اس کے پاس سونا ہے تو اس کو قتل کر دینے کے لئے تیّار ہو گئے تاکہ سونا لے لیں۔ وہ شخص جان بچانے کی خاطر بولا: تم مجھے قتل کیوں کرتے ہو! ہم اس سونے کے 3 حصّے کرلیتے ہیں اور ایک ایک حصّہ بانٹ لیتے ہیں۔ وہ دونوں اس پر راضی ہو گئے۔ یہ تینوں ہی لالچی تھے اور تینوں ہی ایک دوسرے کو دھوکہ دینا چاہتے تھے۔ چنانچہ واقعہ یُوں ہوا کہ اُن میں سے ایک بولا: ایک شخص تھوڑا سا سونا لے کر قریب کے شہر میں جائے اور کھانا خرید کر لے آئے تاکہ کھا پی کر سونا تقسیم (**Distribute**) کرلیں۔ ان میں سے ایک شخص شہر پہنچا، کھانا خرید کر واپَس ہونے لگا تو سوچا کہ کیوں نہ کھانے میں زَہر (**Poison**) ملا دُوں، وہ دونوں کھا کر مر جائیں گے اور میں سارے سونے پر قبضہ کرلوں گا۔ یہ سوچ کر اس نے زَہر خرید کر کھانے میں ملا دیا۔ اُدھر اُن دونوں نے

---

[1] ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ما جاء فی البخل، صفحہ: 479، حدیث: 1963 ملتقطاً۔

یہ سازش کی کہ جیسے ہی وہ کھانا لے کر آئے گا ہم دونوں مل کر اُس کو مار ڈالیں گے اور پھر سارا سونا آدھا آدھا بانٹ لیں گے۔ جب وہ شخص کھانا لے کر آیا تو دونوں نے اس پر حملہ (Attack) کیا اور اسے قتل کر ڈالا۔ اس کے بعد خوشی خوشی کھانا کھانے کیلئے بیٹھے تو زَہر نے اپنا کام کر دکھایا اور یہ دونوں لالچی بھی تڑپ تڑپ کر ٹھنڈے ہو گئے اور سونا جُوں کا تُوں پڑا رہ گیا۔[1]

امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نصیحت کے مدنی پھول دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

مال و دولت کے عاشقوں کی ہر | آرزو ناتمام ہوتی ہے[2]

وضاحت: یعنی دنیا کا حریص اور لالچی شخص ہمیشہ اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چلتا رہتا یہاں تک کہ مرتے دم تک اس کی آرزوئیں پوری نہیں ہوتیں وہ اپنے دل میں خواہشات کے باغ سجائے قبر میں چلا جاتا ہے۔

اللہ پاک ہمیں حِرص و لالچ سے محفوظ فرمائے اور اس لالچ میں آکر مسلمانوں کو دھوکہ دینے سے بھی ہر دَم بچائے رکھے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(4): غیر جنس سے مشابہت کرنے والا ہم میں سے نہیں

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّہَ بِالرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَلَا مَنْ تَشَبَّہَ بِالنِّسَاءِ مِنَ الرِّجَالِ یعنی جو عورت مردوں کی اور جو مرد عورتوں کی مشابہت (Resemblance) اختیار کرے وہ ہم میں سے نہیں۔[3]

---

1 ... اِتحافُ السَّادَۃِ المُتَّقِین، کتاب ذم البخل، بیان ذم الغنی ومدح الفقر، جلد: 9، صفحہ: 836 بتغیر قلیل۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 495۔
3 ... مسندِ امام احمد، جلد: 3، صفحہ: 634، حدیث: 7054۔

دَورِ حاضِر کا یہ بھی ایک وبال ہے، مردوں کو عورتوں جیسا اور عورتوں کو مردوں جیسا حلیہ بنانے کا خواہ مخواہ شیطانی شوق چڑھ جاتا ہے۔ ❁ کانوں میں بالیاں ڈالنا ❁ ہاتھوں میں کڑے پہننا ❁ کندھوں سے نیچے تک لمبے لمبے بال رکھنا ❁ چٹیا باندھنا ❁ زنانہ انگوٹھیاں (Ladies Rings) پہننا ❁ ہاتھوں اور پیروں میں مہندی لگانا، یہ سب زنانہ کام ہیں مگر جو ضرورت سے زیادہ فیشن ایبل (Fashionable) ہوتے ہیں یا جن کے پاس دِینی معلومات کی کمی ہوتی ہے، وہ مرد بھی ایسے کام کرتے نظر آتے ہیں۔

اسی طرح بعض نادان عورتوں کو بھی ایسے شوق ہو جاتے ہیں، ❁ مردوں جیسے چھوٹے چھوٹے بال رکھنا ❁ مردانہ لباس پہننا ❁ مردانہ طرز کے جُوتے پہننا وغیرہ ان میں پایا جاتا ہے۔ یاد رکھئے! مرد کو زنانہ اور عورت کو مردانہ وَضْع اختیار کرنا ناجائِز اور گُناہ ہے۔ **فتاویٰ رضویہ شریف** میں ہے: مرد کو زنانی وضع کی کوئی بات اختیار کرنا حرام ہے۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس پر لعنت فرمائی ہے۔[1]

3 شخص جنّت سے (ابتداءً) محروم رہیں گے

حدیثِ پاک میں ہے: 3 شخص کبھی جنت میں داخل نہ ہوں گے، (1): دَیُّوث (2): مردانی عورتیں اور (3): شراب کا عادی (Alcoholic)۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی شراب کے عادی کو تو ہم نے جان لیا، دَیُّوث کون ہے؟ فرمایا: وہ شخص جو اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کے گھر والوں کے پاس کون کون آتا ہے؟ ہم نے عرض کی: مردانی عورتیں کون ہیں؟ فرمایا: جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔[2]

---

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 21، صفحہ: 600۔

2 ... مجمع الزوائد، کتاب النکاح، باب فیمن یرضی لاہلہ بالخبث، جلد: 4، صفحہ: 427، حدیث: 7722۔

(5): جس نے سلام کا جواب نہ دیا وہ ہم سے نہیں

آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَجَابَ السَّلَامَ فَهُوَلَهٗ وَمَنْ لَّمْ يُجِبِ السَّلَامَ فَلَيْسَ مِنَّا یعنی جس نے سلام کا جواب دیا، ثواب پائے گا اور جس نے سلام کا جواب نہ دیا وہ ہم میں سے نہیں۔[1]

سلام کا جواب اسلامی حق ہے

پیارے اسلامی بھائیو! جب کوئی مسلمان سلام کرے تو اس کا جواب دینا اِسْلامی حق ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ﴿۸۶﴾ (پارہ:5، النساء:86)	ترجمہ کنزُالعرفان: اور جب تمہیں کسی لفظ سے سلام کیا جائے تو تم اس سے بہتر لفظ سے جواب دو یا وہی الفاظ کہہ دو بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت ہے: سلام کرنا سنت ہے اور جواب دینا فرض اور جواب میں افضل یہ ہے کہ سلام کرنے والے کے سلام پر کچھ بڑھائے مثلاً پہلا شخص اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہے تو دوسرا شخص وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہے اور اگر پہلے نے وَرَحْمَةُ اللّٰهِ بھی کہا تھا تو یہ وَبَرَكَاتُهٗ اور بڑھائے۔ اس سے زیادہ سلام و جواب میں اور کوئی اضافہ نہیں ہے۔[2]

---

1 … عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب التغلیظ فی ترک رد السلام، صفحہ:96، حدیث:212۔

2 … تفسیر صراط الجنان، پارہ:5، النساء، زیرِ آیت:86، جلد:2، صفحہ:264۔

100 میں سے 90 رحمتیں کیسے ملتی ہیں؟

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: جب 2 مسلمان ملاقات کرتے ہیں اور ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو سلام کرتا ہے تو ان میں سے اللہ پاک کے نزدیک زیادہ محبوب (یعنی پیارا) وہ ہوتا ہے جو اپنے ساتھی سے زیادہ گرم جوشی سے ملاقات کرتا ہے، پھر جب وہ ہاتھ ملاتے ہیں تو اُن پر 100 رحمتیں نازِل ہوتی ہیں ان میں سے 90 رحمتیں (سلام میں) پَہَل کرنے والے کے لئے اور 10 ہاتھ ملانے والے کے لئے ہیں۔[1]

ایک **حدیثِ پاک** میں فرمایا: جب 2 مسلمان ملاقات کے وقت آپس میں ہاتھ ملاتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ہی ان کی مَغْفِرَت ہو جاتی ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(6): پڑوسی کا حق ضائع کرنے والا ہم سے نہیں

رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **فَمَنْ ضَيَّعَ حَقَّ جَارِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا** یعنی جو اپنے پڑوسی (**Neighbour**) کا حق ضائع کرے وہ ہم سے نہیں۔[3]

کمالِ ایمان کے لئے ضروری عمل

اے عاشقانِ رسول! اسلام میں پڑوسی کو بہت اہمیت (**Importance**) دی گئی ہے، یہاں تک کہ وہ اَعْمال جن کے ذریعے ہمارا اِیمان کامِل ہوتا ہے، اُن میں پڑوسی کے ساتھ حُسْنِ سلوک یعنی اچھے سلوک کو بھی شامِل کیا گیا ہے یعنی ہم اس وقت تک کامِل

---

1 ...مسندِ بزّار، جلد: 1، صفحہ: 437، حدیث: 308۔
2 ...ترمذی، کتاب الاستئذان والآداب، باب ماجاء فی المصافحۃ، صفحہ: 641، حدیث: 2727۔
3 ...بغیۃ الباحث عن زوائد مسند الحارث، کتاب الصلاۃ، باب فی خطبۃ...الخ، جز: 1، صفحہ: 312، حدیث: 205۔

مؤمن نہیں بن سکتے جب تک پڑوسی کے حُقُوق ادا نہ کریں۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَایُؤْمِنُ عَبْدٌ لَایَاْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ وہ بندہ (کامل) مؤمن نہیں جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔[1]

پڑوسی کو ایذا دینے والی عبادت گزار عورت

امام بُخاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے **حدیثِ پاک** نقل فرمائی کہ ایک مرتبہ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں عورت رات بھر عبادت کرتی ہے، دِن میں روزہ رکھتی ہے، بڑی نیک ہے، صدقہ خیرات بھی بہت کرتی ہے مگر وہ اپنی زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَاخَیْرَفِیْھَا اس میں کوئی بھلائی نہیں ھِیَ مِنْ اَھْلِ النَّارِ وہ جہنمیوں میں سے ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے ایک (دوسری عورت کا ذِکر کرتے ہوئے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) فُلاں عورت فرض نمازیں پڑھتی ہے، پنیر (**Cheese**) صدقہ کرتی ہے اور کسی کو بھی تکلیف نہیں پہنچاتی۔ ارشاد فرمایا: ھِیَ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وہ جنّتی عورت ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! آج اس **حدیثِ پاک** پر بار بار غور کرنے کی حاجت ہے...! ذرا سوچئے تو سہی! جو اپنے پڑوسی کو تکلیف پہنچاتا ہے، وہ کس قدر نقصان میں ہے مگر افسوس! ہمارے ہاں اس بات کا خیال ہی نہیں کیا جاتا ہے ❁ لوگ اپنے گھر کا کوڑا کچرا

---

1 ...مسند بزّار، جلد: 16، صفحہ: 215، حدیث: 9362۔

2 ...الادب المفرد، باب لایؤذی جارہ، صفحہ: 48، حدیث: 119۔

(**Garbage**) اُٹھا کر پڑوسی کے دروازے پر رکھ دیتے ہیں ❁ گھر میں وقت بے وقت اُودَھم مچاتے ہیں ❁ شور کرتے ہیں اور اس بات کی پروا ہی نہیں کرتے کہ ہمارے شور سے پڑوسی کو تکلیف ہو سکتی ہے ❁ کسی کے ہاں شادِی بیاہ (**Marriage**) ہو، تب تو گویا پڑوسی کی نیند حرام ہو گئی، ایک تو گانے بجانے کا گُناہ، اُوپَر سے بڑے بڑے سپیکر رکھ کر اُونچی آواز میں چلاتے ہیں، کسی کو تکلیف پہنچے، کسی کی نیند خراب ہو، کوئی بیچارہ بیمار ہے، اُسے تکلیف ہو، چھوٹے بچوں کی نیند اُڑ جائے، انہیں کوئی پروا نہیں ہوتی ❁ بعض لوگ رات کے وقت گھر میں شور شرابا شروع کر دیتے ہیں، اگرچہ یہ گُناہ نہ ہو مگر رات کے وقت اپنے گھر میں بھی ایسے کام کرنے سے پڑوسی کی نیند میں خلل آ سکتا ہے۔ لہٰذا ایسے کام دِن کے اَوقات میں کئے جائیں تاکہ پڑوسیوں کو تکلیف نہ ہو۔

پڑوسی کو بھائی! نہ ہرگز ستانا | وگرنہ جہنّم بنے گا ٹھکانا

ہمسائے کی بکری کو بھی تکلیف نہ دو...!

اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حضرت اُمِّ سلمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: ایک ہمسائے کی بکری ہمارے گھر داخِل ہو گئی اور اس نے روٹی منہ میں اُٹھالی، چنانچہ میں بکری کی طرف گئی اور میں نے بکری کے جبڑے سے روٹی کھینچ لی۔ (سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ایسا کرتے دیکھ لیا اور) فرمایا: (اے اُمِّ سلمہ!) بکری کو تکلیف دینا تجھے امان نہ دے گا کیونکہ یہ بھی ہمسائے کو تکلیف دینے سے کچھ کم نہیں۔[1]

1... مکارم الاخلاق للطبرانی، باب قولہ: لا قلیل من اذی الجار، جزء الثانی، صفحہ: 395، حدیث: 239۔

قیامت کے دِن کا پہلا حساب

حضرت عُقْبہ بن عامِر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت کے دِن پہلے جھگڑے والے 2 پڑوسی ہوں گے۔(1) یعنی قیامت کے دِن سب سے پہلے پڑوسیوں کے جھگڑے چُکائے جائیں گے، پھر دوسروں کے۔ خیال رہے! عبادات میں پہلے حساب نماز کا ہو گا، معاملات میں پہلے حساب خونِ ناحق کا ہو گا اور ادائے حُقُوق کے معاملے میں پہلے حساب پڑوسیوں کا ہو گا۔(2)

پڑوسی کو بھائی! نہ ہر گز ستانا | وگرنہ جہنّم بنے گا ٹھکانا

امیر اہلسنت اور ناراض پڑوسی

اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! پڑوسی کا معاملہ کتنا اَہَم ہے کہ روزِ قیامت پڑوسیوں کے جھگڑوں کا حساب سب سے پہلے لیا جائے گا۔ ہمیں چاہئے کہ دُنیا سے جانے سے پہلے پہلے یہیں پر پڑوسیوں سے جھگڑے وغیرہ کے معاملات حل (Solve) کر لیں، اگر خدانخواستہ ہمارا کوئی پڑوسی ہم سے ناراض ہو، اس میں چاہے ہماری غلطی ہو یا نہ ہو، بہر حال اسے راضی کر لیں۔ اسی میں عافیت ہے۔

ایک مرتبہ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا ایک پڑوسی آپ سے ناراض ہو گیا تھا، آپ کی کوئی غلطی بھی نہیں تھی، بس اسے کچھ غلط فہمی (Misunderstanding) ہو گئی تھی۔ اس نے آپ کے خِلاف (Against) کافی کچھ اَوْل فَوْل بھی بولا، آپ جہاں مسجد کے امام تھے، وہاں جاکر نمازیوں کے سامنے بھی کافِی شور مچایا لیکن قربان جایئے! امیر

---

1 ... معجم الکبیر، جلد:7، صفحہ:148، حدیث:14252۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:583 ملتقطاً۔

اہلسنت کی حکمتِ عملی پر، آپ نے کوئی انتقامی کاروائی نہ کی، ایک دِن وہ ناراض پڑوسی آپ کو محلے میں چند لوگوں کے ساتھ کھڑا ہوا مل گیا، آپ نے ایک دَم آگے بڑھ کر اسے سلام کیا۔ مگر وہ کچھ زیادہ ہی ناراض تھا، اس نے مُنہ پھیر لیا۔ اس پر امیر اہلسنت جذبات میں نہ آئے بلکہ مزید آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگا کر، اس کا نام لے کر محبّت بھرے لہجے میں کہا: بہت ناراض ہو گئے ہو۔ بس نرمی والے یہ الفاظ کہنے ہی کی دَیر تھی، اس کا غصہ ختم ہو گیا۔ بے ساختہ اس کی زبان سے نکلا: نا بھئی نا! الیاس بھائی کوئی ناراضی نہیں! پھر وہ آپ کو اپنے گھر لے گیا اور آپ کی خیر خواہی بھی کی۔ (1)

ہے فَلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں	ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں
ڈوب سکتی ہی نہیں موجوں کی طُغیانی میں	جس کی کشتی ہو مُحمَّد کی نگہبانی میں

پڑوسی کے چند حقوق کا بیان

اے عاشقانِ رسول! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پڑوسی کا حق ضائع کرنے والے سے بیزاری کا اِظہار کیا اور فرمایا: جو پڑوسی کا حق ضائع کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔ یہاں سے پڑوسی کے حقوق (**Rights of Neighbour**) جاننے کی اہمیت بھی پتا چلتی ہے، ظاہِر ہے ہمیں پڑوسی کے حقوق معلوم ہوں گے، تبھی تو اس کے حقوق پُورے کر پائیں گے۔ آیئے! پڑوسی کے چند حقوق سنتے ہیں: شہنشاہِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جانتے ہو پڑوسی کا حق کیا ہے؟ پھر فرمایا: ❁ اگر وہ تم سے مدد چاہے تو اس کی مدد کرو ❁ اگر تم سے قرض مانگے تو اسے قرض دو ❁ اگر وہ محتاج ہو تو اس کی

(1)... تعارفِ امیرِ اہلسنت، صفحہ: 41و42 خلاصۃً۔

حاجت پُوری کرو ❁ اگر بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو ❁ اگر وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرو ❁ اگر اسے کوئی بھلائی پہنچے تو مُبارک باد دو ❁ اگر اسے کوئی مصیبت پہنچے تو تعزیت کرو ❁ اس کی اجازت (**Permission**) کے بغیر اس کے گھر سے اُونچا گھر نہ بناؤ کہ اسے ہوا نہ پہنچے ❁ پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچاؤ ❁ اگر تم کوئی پھل (**Fruit**) خرید کر لاؤ تو اس میں سے پڑوسی کو بھی کچھ بھیجو ❁ اگر ایسا نہ کر سکو تو چھپا کر لے جاؤ اور اپنے بچوں کو بھی وہ پھل گھر سے باہر نہ لانے دو کہ پڑوسی کے بچے اس پھل کی وجہ سے غمگین (**Sad**) ہوں گے ❁ اور اپنی ہنڈیا کی خوشبو سے بھی پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچاؤ مگر یہ کہ کچھ سالن اسے بھی بھیج دو۔ اتنا فرمانے کے بعد پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَتَدْرُوْنَ مَا حَقُّ الْجَارِ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ مَا یَبْلُغُ حَقَّ الْجَارِ اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ رَّحِمَ اللہُ یعنی جانتے ہو پڑوسی کا حق کیا ہے؟ اس ذات کی قسم جس کی قدرت میں میری جان ہے! پڑوسی کا حق صرف وہی ادا کر سکتا ہے جس پر اللہ پاک رحم فرمائے۔ (1)

اللہ پاک ہم سب کو پڑوسیوں، رشتے داروں (**Relatives**)، ماں باپ (**Parents**)، بہن بھائیوں وغیرہ کے حقوق ادا کرنے، ان کا خیال رکھنے اور ان کے ساتھ حُسنِ سُلوک کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(7): نماز میں کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے والا ہم سے نہیں

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: لَیْسَ مِنَّا مَنْ یَّنْقُرُ نَقْرَ الْغُرَابِ یعنی جو کوّے کی طرح ٹھونگیں مارے، وہ ہم میں سے نہیں۔ (2)

1 ...شُعَبُ الایمان، باب فی اکرام الجار، جلد:7، صفحہ:83، حدیث:9560۔
2 ...جامع الاصول للجزری، حرف الصاد، جلد:4، صفحہ:133، حدیث:3497۔

اس **حدیثِ پاک** کا مطلب یہ ہے کہ نماز میں سجدہ کرتے وقت جو بندہ ایسی جلدی کرے کہ سَر سجدے میں رکھے اور فوراً اُٹھالے، وہ ایسا ہے جیسے کوّا ٹھونگیں مارتا ہے، ایسے شخص کے متعلق فرمایا: لَیْسَ مِنَّا یعنی وہ ہم میں سے نہیں۔

اللہ! اللہ! آج کل دِینی معاملات میں لوگ بہت جلد بازی کرنے لگ گئے ہیں، سوشل میڈیا پر، موبائل پر، فضولیات میں، دوستوں کے ساتھ گپ شپ (**Chatting**) میں چاہے گھنٹوں گزر جائیں، کوئی پروا نہیں ہوتی مگر جب نماز کے لئے کھڑے ہو جائیں تو بہت سارے کام یاد آنے لگتے ہیں، پھر کوشش ہوتی ہے کہ جلدی جلدی نماز مکمل کر کے دوسرے کام نپٹا لیے جائیں۔ بعضوں کو تو کاموں کی جلدی ہوتی ہے اور بعض لوگوں کی ویسے ہی عادَت ہوتی ہے کہ نماز میں رکوع اور سجدے پُورے نہیں کرتے، اللہُ اکبر کہہ کر رکوع میں گئے، فوراً ہی سر اُٹھا لیا، ابھی سیدھے کھڑے نہیں ہوئے تھے کہ اللہُ اَکْبَر کہہ کر سجدے میں چلے گئے، سجدے میں پُوری طرح پہنچے بھی نہیں تھے کہ اللہُ اَکْبَر کہا اور اُٹھ گئے، سیدھے بیٹھے نہیں تھے کہ دوسرے سجدے میں۔ یاد رکھئے! نماز میں ایسی جلد بازی غلط ہے۔ ہم بنے ہی عِبَادت کے لئے ہیں، دُنیا میں آنے کا مقصد (**Purpose**) ہی عِبَادت ہے، پھر عجیب بات ہے کہ دیگر کام جو ہماری زِندگی کا مقصد نہیں ہیں، ان میں تو گھنٹوں کے گھنٹے گزار لیں لیکن جب اَصْل مقصد کا کام کرنے لگیں تو ایسی جلد بازی مچائیں کہ پُورے طریقے سے نماز ہی ادا نہ ہو پائے۔ ایسے لوگوں کو اپنی نمازوں کی فِکْر کرنی چاہئے۔

نماز کا چور

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: لوگوں میں سب

سے بد تر چور وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کوئی شخص اپنی نماز میں کس طرح چوری کر سکتا ہے؟ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ اس کے رُکوع و سجود پورے نہیں کرتا۔ یا اِرشاد فرمایا: وہ رکوع و سجود میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا۔ (1)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ اس **حدیثِ پاک** کے تحت فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ مال کے چور سے **نماز کا چور بدتر** ہے کیونکہ مال کا چور اگر سزا بھی پاتا ہے تو (چوری کے مال سے) کچھ نہ کچھ نفع بھی اُٹھالیتا ہے مگر نماز کا چور سزا پوری پائے گا اس کے لئے نفع کی کوئی صورت نہیں۔ مال کا چور بندے کا حق مارتا ہے جبکہ نماز کا چور اللہ پاک کا حق (مارتا ہے)۔ یہ حالت ان کی ہے جو نماز کو ناقِص پڑھتے ہیں، اِس سے وہ لوگ دَرسِ عبرت حاصِل کریں جو سِرے سے نماز پڑھتے ہی نہیں۔ (2)

بُرے خاتمے کی وعید

حضرت حُذَیفہ بن یمان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز پڑھتے ہوئے رُکوع و سجود پورے ادا نہیں کرتا تھا تو اُس سے فرمایا: "تم نے نماز نہیں پڑھی اور اگر تم اسی حالت میں اِنتقال کر جاؤ تو حضرت سیِّدُنا مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے طریقے پر تمہاری موت واقع نہیں ہوگی۔ (3) **نسائی شریف** کی روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے پوچھا: تم کب سے اِس طرح نماز پڑھ رہے ہو؟ اُس نے کہا: 40 سال سے۔ تو آپ نے اس

1 ... مسند امام احمد، جلد: 9، صفحہ: 311، حدیث: 23284۔
2 ... مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 78 بتغیر قلیل۔
3 ... بخاری، کتاب الاذان، باب اذا لم یتم السجود، صفحہ: 257، حدیث: 808 ملتقطاً۔

سے اِرشاد فرمایا: ”تم نے 40 سال سے نماز ہی نہیں پڑھی اور اگر اِس حالت میں تمہیں موت آگئی تو دینِ محمدی عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر نہیں مروگے۔ [1]

اللہ پاک ہمیں جلد بازی سے بچنے، خوب اطمینان کے ساتھ، خشوع و خضوع کے ساتھ، اللہ پاک کی یاد میں گم ہو کر نماز پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

نمازوں میں ایسا گما یاالٰہی! | نہ پاؤں میں اپنا پتا یاالٰہی!

پیارے اسلامی بھائیو! نماز دِین کا ستون ہے، آج کل نمازوں میں سُستی تو دیکھنے کو مِل ہی رہی ہے، ساتھ ہی ساتھ ایک یہ مسئلہ بھی ہے کہ بہت سارے لوگ نماز کے بنیادی مسائل سے بھی ناواقف ہوتے ہیں، جس کے سبب نمازوں میں بہت ساری غلطیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ ہم نے 5 وقت کا پکّا، سچّا نمازی بھی بننا ہے اور نماز سیکھنی بھی ہے۔ اس کے لئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دامت بَرَکَاتُہمُ العالیہ کی کتاب **نماز کے احکام**، **اسلامی بہنوں کی نماز**، **فیضانِ نماز** پڑھ لیجئے! بلکہ زیادہ بہتر یہ ہے کہ 7 دِن کا **فیضانِ نماز کورس** کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت کچھ سیکھنے کو ملے گا۔ **فیضانِ نماز کورس** اور اس کے عِلاوہ کئی ایک شارٹ کورسز آن لائن بھی کروائے جاتے ہیں، اگر آپ فیزیکلی کورس میں شرکت کرنے کا وقت نہیں پاتے تو آن لائن کورس کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دِین سیکھنے کو مِلے گا، نماز میں ہونے والی بہت ساری غلطیوں کی اِصلاح ہو گی اور عِلْمِ دِین سیکھنے کا ثواب بھی نصیب ہو گا۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...نسائی، کتاب السہو، باب تطفیف الصلاۃ، صفحہ: 225، حدیث: 1309 ملتقطاً۔

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ و رسول کو راضی کرنا سب سے اَہَم کام ہے۔ ہم نے یہ چند احادیث سننے کی سَعَادت حاصِل کی، جن میں فرمایا گیا کہ ❁ جو خُوش الحانی سے تِلاوت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ❁ جو سُنّت سے بے رغبتی رکھتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ❁ جو مسلمانوں کو دھوکا دیتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ❁ مرد جو عورتوں کی مشابہت کرتا ہے اور عورت جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہے، وہ ہم میں سے نہیں ❁ جو مسلمان بھائی کے سلام کا جواب نہیں دیتا، وہ ہم میں سے نہیں ❁ جو پڑوسی کے حقوق ضائع کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ❁ جو نماز میں کوّے کی طرح ٹھونگیں مارے (یعنی رکوع اور سجدہ پُورا نہ کرے) وہ ہم میں سے نہیں۔ یعنی جو بندہ ایسے کام کرتا ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سے بیزار ہیں۔

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ! اللہ پاک ہمیں رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی سے محفوظ فرمائے۔ کاش! ہم ہمیشہ اللہ و رسول کی رضا والے کاموں ہی میں مصروف رہنے والے بن جائیں۔

مِری زندگی بس تِری بندگی میں ہی اے کاش گزرے سدا یاالٰہی!
نہ ہوں اشک برباد دُنیا کے غم میں مُحَمَّد کے غم میں رُلا یاالٰہی!

پیارے اسلامی بھائیو! ایسے مزید کام جن سے رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بیزاری کا اِظہار فرمایا ہے، ان کی معلومات لینے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ **وہ ہم میں سے نہیں** پڑھ لیجئے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: فجر کے لئے جگانا

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، نیک بننے اور ایمان کی حفاظت کا ذِہن پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں ایک دینی کام ہے: **فجر کے لئے جگانا**

نمازِ فجر کے لئے جگانا سُنّتِ مصطفےٰ ہے: ❁ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فجر کے لئے جاتے ہوئے سوئے ہوؤں کو جگاتے تھے[1] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا بھی یہی انداز تھا[2] اور ❁ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ بھی اس پیاری پیاری سُنّت کے عامِل تھے۔[3]

آپ بھی یہ سُنَّت اپنائیے! نمازِ فجر کے لیے جگایا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ دوسروں کو جگائیں گے تو خود بھی نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کی سَعَادت ملے گی ❁ صبح صبح نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب ملے گا ❁ آپ کے جگانے سے جتنے لوگ نماز پڑھیں گے، ان سب کی نمازوں کا ثواب انہیں بھی ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے اعمال نامے میں بھی لکھا جائے گا ❁ صبح صبح پیدل چلنے کا موقع ملے گا تو صحت اچھی رہے گی ❁ ایک اَہَم فائدہ یہ کہ مسجد کی رونق بڑھ جائے گی، ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: ہم نے سردیوں میں نمازِ فجر کے لئے جگانا شروع کیا تو اتنے نمازی بڑھے کہ صحنِ مسجد میں شامیانے لگانے پڑ گئے۔ سُبْحٰنَ اللّٰہ!

---

1 ...ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب الاضطجاع، صفحہ:208، حدیث:1264۔
2 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب التحریص علی قیام اللیل، جلد:1، صفحہ:244، حدیث:1240۔
3 ...تاریخ الخلفاء، ذِکرِ علی بن ابی طالب، فصل فی مبایعۃ علی بالخلافۃ، صفحہ:112۔

کوئی مشکل نہیں ہے، وقتِ جماعت سے 20، 25 منٹ پہلے اُٹھ جایئے! نمازِ فجر کے لئے تو جانا ہی ہے، صدا لگاتے چلے جایئے! مسجد بھی پہنچ جائیں گے اور اللہ پاک کے فضل سے نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب بھی مل جائے گا۔ نِیّت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نمازِ فجر کے لئے جگایا کروں گا۔

مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ سے بلاوا آگیا

ٹھینگ موڑ (قصور، پنجاب پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ تو تھا لیکن دِینی کاموں کے سلسلے میں سُستی کا شِکار تھا۔ حُسنِ اِتّفاق سے دعوتِ اسلامی کے ایک اسلامی بھائی سے ملاقات کا شرف حاصِل ہوا، جب انہیں میری دِینی کاموں میں عَدَم دلچسپی کا عِلْم ہوا تو نیکی کی دعوت دیتے ہوئے نہ صِرف دِینی کام کرنے کا ذہن دیا بلکہ پابندی سے فجر کے لئے دوسروں کو جگانے کی ترغیب بھی دلائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میرا ذہن بن گیا۔ اور میں لوگوں کو فجر کے لئے جگانا شروع ہو گیا۔ فجر کے لئے جگانے کی برکت یوں ظاہر ہوئی کہ قِسْمت کا سِتارا چمکا، اسی سال مجھے بارگاہِ مصطفٰے کی حاضِری کا شرف حاصِل ہو گیا۔

صدائے مدینہ دِکھائے مدینہ | الٰہی دکھا دے ضیائے مدینہ

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اب صدائے مدینہ کو فجر کے لئے جگانا کہتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دارُ الاِفتاء اہلسنت ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے میں

مَصرُوف ہے، دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: Darul Ifta Ahlesunnat (دار الافتاء اہلسنت)۔اس اپلی کیشن میں آپ کو ملیں گے: درجنوں مذہبی(Religious)اور معاشرتی(Social)سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁عقائد کے متعلق احکام ❁قرآن وحدیث کے متعلق احکام ❁وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁نماز کے متعلق مسائل ❁میت کے متعلق مسائل ❁مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر رہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز(Articles)اور کتابیں ❁مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت کچھ ۔یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے! خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب(Motivation)دلایئے!۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

---

1 ...تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

ہاتھ ملانے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب 2 مسلمان مُلاقات کرتے ہوئے مصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں تو اللہ پاک ان دونوں کے درمیان 100 رحمتیں نازل فرماتا ہے جن میں سے 99 رحمتیں پُرتپاک طریقے سے ملنے والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت دریافت کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہاتھ ملانے کو عربی میں **مُصَافَحہ** اور انگلش میں **Handshake** کہتے ہیں ❁ 2 مسلمانوں کا بوقتِ مُلاقات دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ مِلانا سُنَّت ہے ❁ ہاتھ مِلانے سے پہلے سلام کیجئے ❁ رخصت ہوتے وقت بھی سلام کیجئے اور (ساتھ میں) ہاتھ بھی مِلا سکتے ہیں ❁ ہاتھ ملانے کے دوران درود پاک پڑھئے ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے ❁ ہاتھ مِلاتے وقت درود شریف پڑھ کر یہ دعا بھی پڑھ لیجئے: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ (یعنی اللہ پاک ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) ❁ 2 مسلمان ہاتھ ملانے کے دوران جو دعا مانگیں گے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قبول ہوگی اور ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ آپس میں ہاتھ ملانے سے دشمنی (**Enmity**) دور ہوتی ہے ❁ مسلمان کو سلام کرنے، ہاتھ ملانے بلکہ محبت کے ساتھ اس کا دیدار کرنے سے بھی ثواب ملتا ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف محبت بھری نظر سے دیکھے اور اس کے دل یا سینے میں دُشمنی نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ [1] ❁ جتنی بار ملاقات ہو

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الحث علی ترک الغل...الخ، صفحہ: 271، حدیث: 6624۔

ہاتھ ملا سکتے ہیں ۞ آج کل بعض لوگ دونوں طرف سے ایک ہاتھ مِلاتے بلکہ صرف انگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں یہ سب خلافِ سنت ہے ۞ ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ہاں اگر کسی بزرگ سے ہاتھ ملانے کے بعد حصولِ برکت کے لئے اپنا ہاتھ چوم لیا تو کراہت نہیں ۞ مصافحہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سُنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رُومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہیے۔ [1]

مختلف سنتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 100 صفحات کی کتاب **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو | سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو | ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو [2]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

---

1 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:32-34۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669 ملتقطاً۔

اَلْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔(2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(3)

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃ۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

عَلّامہ اَحمد صاوِی رحمۃ اللہ علیہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس

---

1 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
3 ...التَّرغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
2 ...تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔